تعارف وتبصرہ

مسلم اقلیتوں کے شرعی مسائل

ذکی الرحمن فلاحی مدنی

ناشر: المنار پبلشنگ ہاؤس، 27۔N، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی۔۲۵، ۲۰۱۶ئ، ص: ۱۰۰۰، قیمت۔/ ۵۸۰ روپے

فقہ اسلامی کا ارتقاء مسلم حکم رانی کے دور میں ہوا، اس لیے اس میں جو مسائل زیر بحث آئے ہیں وہ ایسے سماج سے متعلق ہیں جن کی غالب اکثریت مسلمانوں پر مشتمل تھی، لیکن گزشتہ چند صدیوں میں حالات بالکل بدل گئے ہیں۔ دنیا کے بہت سے مما لک میں مسلمان اقلیت میں ہیں، وہ وہاں بالکل نئے حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔ عبادات کا معاملہ ہو یا سماجی تعلقات کا، ان کو طرح طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔ ان حالات میں علماء نے قرآن وسنت کی روشنی میں نئے پیش آمدہ مسائل کا حل پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ اسے فقہ الاَقلیات کا نام دیا گیا ہے۔

مختلف زبانوں میں فقہ الاقلیات پر قابلِ قدر کتابیں معرض وجود میں آ گئی ہیں۔ مولانا سید جلال الدین عمری نے دو دہائیوں قبل اس موضوع پر کام کیا تھا اور ان کی کتاب 'غیر مسلموں سے تعلقات اور ان کے حقوق' ۱۹۹۸ء میں شائع ہوئی تھی۔ حال میں اس کا چوتھا ایڈیشن مصنف کی نظر ثانی کے بعد سامنے آیا ہے۔ اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا) کے سمینار منعقدہ حیدر آباد ۲۰۰۴ء میں 'مسلم وغیر مسلم تعلقات' کا موضوع زیر بحث آیا تھا۔ اس میں پیش کردہ مقالات کا مجموعہ بھی شائع ہو گیا ہے۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی کتاب 'مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان روابط۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں' ۲۰۱۳ء میں طبع ہوئی ہے۔ دیگر علماء کی بھی اس موضوع پر قیمتی تحریریں موجود ہیں۔ زیر نظر کتاب میں بھی اس موضوع کا بہت مبسوط مطالعہ کیا گیا ہے اور مسلم اقلیتوں کے شرعی مسائل تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔

یہ کتاب مقدمہ اور خاتمہ کے علاوہ تیرہ (۱۳) ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں مسلم اقلیت کے معنی اور مفہوم، غیر مسلم معاشرے کی شرعی حیثیت، مسلم اقلیت کی تشکیل کے اسباب اور موجودہ دور میں مسلم اقلیتوں کو درپیش خطرات جیسے موضوعات سے بحث کی گئی ہے۔ باب دوم میں سکونت وسفر کے مسائل، باب سوم میں غیر مسلموں میں دعوتِ

دین اور باب چہارم میں غیر مسلموں سے تشبّہ پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔ اگلے تین ابواب (پنجم، ششم، ہفتم) طہارت ونماز، زکوۃ اور روزہ کے مسائل سے متعلق ہیں۔ باب ۸ میں سماجی مسائل اور باب ۹ میں ازدواجی وخانگی مسائل سے بحث کی گئی ہے۔ مابعد دو ابواب (۱۰ و ۱۱) کا موضوع امارت وسیاست اور جہاد ہے۔ آخری دو ابواب (۱۲ و ۱۳) میں علاج معالجہ اور ذبیحہ وغیرہ کے مسائل زیر بحث آئے ہیں۔

فقہ الاقلیات کے موضوع پر عربی اور اردو میں جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں، تقریباً تمام ہی مصنف کے پیش نظر رہی ہیں۔ انہوں نے مقدمہ میں اہم کتابوں کا تذکرہ کردیا ہے، اس کے علاوہ ان کی تیار کردہ فہرستِ مصادر ومراجع تین سو سے زائد کتب پر مشتمل ہے۔ انہوں نے ان تمام کتابوں کا خلاصہ پیش کردیا ہے اور حسب ضرورت جابجا ان کے اقتباسات بھی دیے ہیں۔ اس طرح انہوں نے مسلم اقلیتوں کو درپیش مسائل کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن بعض موضوعات کا اب بھی اضافہ کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، جن کا مولانا امین عثمانی نے کتاب پر اپنی تقریظ میں تذکرہ کیا ہے، مثلاً مختلف قسم کے سماجی وسیاسی معاہدے، وطن کی تعمیر اور دفاع وغیرہ کے مسائل۔ اسی طرح ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ مختلف فقہی اکیڈمیوں نے فقہ الاقلیات سے متعلق جو فیصلے کیے ہیں انہیں بھی سامنے رکھا جائے اور فقہ النوازل کے عنوان سے علماء وفقہاء نے جو کتابیں تیار کی ہیں ان سے بھی استفادہ کیا جائے۔

مصنف کتاب مولانا ذکی الرحمن غازی نے جامعۃ الفلاح اعظم گڑھ سے فراغت کے بعد جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے، اس کے بعد جامعۃ الفلاح ہی میں تدریسی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ انہیں تصنیف وتالیف کا بھی عمدہ ذوق ہے۔ ان کی متعدد کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ ابھی حال میں ان کی دو کتابیں 'غیر مسلموں سے تعلقات کی شرعی حیثیت' اور 'غیر مسلموں سے متعلق شرعی احکام' طبع ہوئی ہیں۔

زیرِنظر کتاب میں عصری اہمیت کے حامل ایک اہم موضوع کا مبسوط مطالعہ کیا گیا ہے۔ امید ہے علمی حلقوں میں اس سے استفادہ کیا جائے گا۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)